2585-اسلام قبول کرنا چاہتا ہے اور بعض لوگ اسے انتظار کرنے کا کہتے ہیں

سوال

میں نے پچھلے چند مہینے اسلام کے مطالعہ میں گزارے ہیں اوران آخری دنوں میں قرآن مجید پڑھنا شروع کیا ہے ، اب میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ میں کلمہ پڑھنے کے لیے تیار ہوچکا ہوں ، لیکن میرے بعض مسلمان دوست یہ اعتقاد نہیں رکھتے بلکہ وہ مجھے جلد بازي میں قبول اسلام کے قدم اٹھانے سے بچنے کا کہتے ہیں ۔
لیکن میں سمجھتا ہوں کہ بالفعل قبول اسلام کے لیے تیار ہوں ، توکیا آپ کوئی نصیحت کریں گے کہ اب موجودہ وقت میں مجھے کیا کرنا چاہیئے تاکہ میں قبول اسلام کا اعلان کرسکوں اوریہ گواہی دے سکوں کہ اللہ تعالی ہی اکیلا معبود ہے جوکہ رب العالمین بھی ہے ، آپ کے علم میں رہنا چاہے کہ میں نے اپنی زندگی مین ابھی تک کوئی جلد بازی میں فیصلہ نہیں کیا، میں آپ کا بہت مشکور ہوں ۔

پسندیدہ جواب

اے عزیز سائل ہماری طرف سے اچھا تحفہ قبول کریں ، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ہم نے آپ کے سوال میں قبول اسلام کی استعداداورتیاری کا پڑھ کرجوخوشی محسوس کی ہے وہ چھپائے نہیں چھپتی ۔

آپ کوجوکچھ لوگوں نے یہ نصیحت کی ہے کہ آپ ابھی انتظار کریں اورجلدبازي سے کام نہ لیں بہت ہی عجیب اورغریب چیز ہے ، ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کے مرتد ہونے سے ڈرتے ہوں کہ آپ کہیں اسلام قبول کرنے کے بعد پھر دوبارہ کفر میں نہ چلے جائيں ۔

لیکن اے عزیز سائل کیا یہ ممکن نہیں کہ موت کسی بھی وقت آجائے ؟ تواگران کا جواب ہاں میں ہوا توپھر کیا آپ یہ نہیں دیکھتے کہ آپ کے لیے بہتر اوراچھا یہی ہے کہ آپ کلمہ پڑھ کراسلام میں داخل ہوجائيں اوراس میں جتنی بھی جلدی ہوسکے جلدی کریں اورفوری اسلام قبول کرلیں ، تاکہ جب بھی موت آئے اورآپ اللہ تعالی سے ملیں توآپ اس کے دین اسلام پرہوں جس دین کے علاوہ اللہ تعالی کوئی اوردین قبول بھی نہیں فرماتا ، اورپھر سب سے بہتر اوراچھی نیکی وہ ہوتی ہے جوجلدی کی جائے ۔

پھر یہ بھی ہے کہ آپ نے اسلام کی ریسرچ کی ہے اوراس کا مطالعہ کیا اوراس کے ساتھ ساتھ ایک مدت تک قرآن کریم کا بھی مطالعہ کرتے رہے ہیں ، تواب آپ قبول اسلام میں جلدی کریں اوراپنے آپ کواجروثواب سے محروم نہ رکھیں جس کا پھل آپ کواسلام قبول کرنے اوراس پر عمل کرنے سے حاصل ہوگا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کے معاملات آسان فرمائے اورآپ کے سینہ کوحق کے لیے کشادہ کردے اورآپ کوحق پر ثابت قدم رکھے ، آمین یارب العالمین ، اوراللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے ۔

واللہ اعلم.